## سوال

(70) وارثوں کے علم کے بغیر میراث میں سے صدقہ کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ فوت ہوگئی ہیں اوران کے میرے پاس مبلغ چودہ ہزار ریال ہیں جومیں نے ان سے بطور قرض لیئے تھے، رہنمائی فرمائیں کہ میں اس رقم کووارثوں میں کس طرح تقسیم کروں جبکہ وارثوں میں تین لڑکے اور ایک لڑکی ہے اور والد صاحب بھی زندہ ہیں، کیا میں وارثوں کے علم اوران کے رضا مندی کے بغیر اس مال میں سے والدہ کی طرف سے صدقہ بھی کر سکتا ہوں یا نہیں؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب ہے کہ رقم وارثوں کو دے دیں، آپ خود بھی وارثوں میں شامل ہیں، ترکہ کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ آپ کے والد کو اس مال کا چوتھا حصہ یعنی تین ہزار پانچ سو ریال ملیں گے اور باقی رقم تین لڑکوں اور ایک لڑکی میں اس طرح تقسیم ہوگی کہ لڑکی کو مبلغ پندرہ سو ریال اور لڑکے کو مبلغ تین ہزار ریال ملیں گے۔ آپ وارثوں کی رضا مندی کے بغیر صدقہ نہیں کر سکتے ہاں البتہ اگر آپ کی والدہ نے اگر آپ کی والدہ نے وصیت کی ہو اور اس وصیت کے دو عادل گواہ موجود ہیں اور وصیت کل ترکہ کی ایک تہائی کے برابر یا اس سے کم ہو تو پھر وصیت پر عمل کے پیش نظر آپ صدقہ کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

**ج3ص66**